## متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی سپریم کورٹ کا فیصلہ آنے کے فوراً بعد
## اجلاس منعقد کرے گی جس میں آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کیا جائے گا
## ایم کیوایم عام انتخابات میں پورے ملک سے اپنے امیدوار کھڑے کرے گی
## قائد تحریک الطاف حسین کی زیر صدارت رابطہ کمیٹی کے اہم اور طویل اجلاس میں فیصلہ
## اجلاس میں صدارتی انتخابات، عام انتخابات اور دیگر اہم معاملات پر تفصیلی تبادلہ ءخیال
## آٹے کی قلت دور کرنے کیلئے فوری اقدامات کئے جائیں، صوبائی حکومتوں کو بھی آٹا درآمد کرنے کی اجازت دی جائے
## عید سے قبل تنخواہوں کے ساتھ مہنگائی الاؤنس بھی دیا جائے، ملک بھر کی جیلوں میں قید سزا یافتہ قیدیوں کی تین ماہ کی سزا معاف کی جائے۔حکومت سے مطالبہ

لندن۔۔۔22 ستمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کا ایک اہم اور طویل اجلاس جمعہ کو ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں قائد تحریک جناب الطاف حسین کی صدارت میں منعقد ہوا۔اجلاس تقریباً 8 گھنٹے تک جاری رہا جس میں رابطہ کمیٹی کے کنوینر ڈاکٹر عمران فاروق، سینئر ڈپٹی کنوینر طارق جاوید، ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، رابطہ کمیٹی کے اراکین سلیم شہزاد، محمد انور، سید طارق میر، آصف صدیقی، مصطفےٰ عزیز آبادی، جاوید کاظمی، رابطہ کمیٹی کے رکن اور وفاقی وزیر بابر غوری کے علاوہ حق پرست وزراء رؤف صدیقی، ایم اے جلیل ،کراچی کی نائب ناظمہ محترمہ نسرین جلیل اور صوبائی مشیر ڈاکٹر ایوب شیخ نے بھی شرکت کی۔اجلاس میں رابطہ کمیٹی کے اراکین نے جن مختلف سیاسی جماعتوں نے متحدہ قومی موومنٹ سے رابطے کئے ہیں اس کی تفصیلات سے جناب الطاف حسین کو آگاہ کیا۔اس کے علاوہ صدارتی انتخابات اور عام انتخابات کے حوالے سے تنظیم کی مختلف سطحوں، شعبوں، یونٹوں، سیکٹروں، زونوں اور کارکنوں سے کئے جانے والے صلاح مشوروں، انکی رائے اور عام انتخابات کی تیاریوں کی تفصیلات سے بھی رابطہ کمیٹی نے جناب الطاف حسین کو آگاہ کیا۔اجلاس میں صدارتی انتخابات، عام انتخابات اور دیگر اہم معاملات پر تفصیلی تبادلہ ءخیال کیا گیا۔طویل بحث ومباحثہ کے بعد اجلاس کے اراکین اس نتیجہ پر پہنچے کہ صدارتی انتخابات کے حوالے سے سپریم کورٹ کا فیصلہ آنے کے فوراً بعد پاکستان اور برطانیہ میں مقیم رابطہ کمیٹی کے اراکین اپنا مشترکہ اجلاس منعقد کریں گے جس میں آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کیا جائے گا۔اجلاس میں مختلف سیاسی امور خصوصاً عام انتخابات کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ ءخیال کے بعد طے کیا گیا کہ آج کے اجلاس میں کسی بھی سیاسی جماعت سے انتخابی اتحاد کا حتمی فیصلہ نہیں کیا گیا۔اجلاس میں یہ طے پایا کہ متحدہ قومی موومنٹ عام انتخابات میں پورے ملک سے اپنے امیدوار کھڑے کرے گی اور بھرپور طریقہ سے انتخابات میں حصہ لے گی۔اجلاس میں تمام حق پرست اراکین قومی وصوبائی اسمبلی اور سینیٹرز کو ہدایت کی گئی کہ وہ اپنے اپنے منتخب ایوانوں میں بڑھتی ہوئی مہنگائی پر آواز اٹھائیں اور اس پر اپنی قراردادیں وفاقی حکومت کو بھیجیں۔اجلاس میں وفاقی حکومت سے بھی مطالبہ کیا گیا کہ رمضان المبارک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی کی وجہ سے غریب عوام کیلئے زندگی مشکل ہوتی جارہی ہے حتیٰ کہ غریب عوام کیلئے روزہ افطار کرنے کا انتظام کرنا بھی مشکل ہوتا جارہا ہے۔دوسری طرف آٹے کی قلت بڑھتی جارہی ہے جس سے آٹے کی قیمت میں اضافہ ہوتا جارہا ہے۔اجلاس میں وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ آٹے کی قلت دور کرنے کیلئے فوری اقدامات کئے جائیں اور صوبائی حکومتوں کو بھی اس سلسلہ میں آٹا درآمد کرنے سمیت دیگر اقدامات کی اجازت دی جائے۔اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی چیک کیا جائے کہ کوئی بیوپاری ذخیرہ اندوزی تو نہیں کررہا اور ذخیرہ اندوزی کرنے والوں کے خلاف ایکشن لیا جائے۔اجلاس کے توسط سے جناب الطاف حسین نے ماہِ رمضان کا حوالہ دیتے ہوئے اپیل کی کہ ذخیرہ اندوزی سے گریز کیا جائے۔انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ عید سے قبل تنخواہوں کے ساتھ ساتھ مہنگائی الاؤنس بھی دیا جائے اور ملک بھر کی جیلوں میں قید سزا یافتہ قیدیوں کی تین ماہ کی سزا معاف کی جائے اس طرح بہت سے قیدی اپنے اہل خانہ کے ساتھ عید کی خوشیاں مناسکیں گے۔

## جماعت اسلامی سپریم کورٹ کا گھیراؤ کرکے عدلیہ پر دباؤ ڈال رہی ہے، رابطہ کمیٹی
## جماعت اسلامی کے گھناؤنے طرز عمل پر نام نہاد سیاسی و مذہبی جماعتیں اور تنظیمیں کیوں خاموش ہیں؟

کراچی ۔۔۔22، ستمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے جماعت اسلامی کے کارکنوں کی جانب سے سپریم کورٹ کے گھیراؤ اور سپریم کورٹ کا جنازہ نکالنے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ عدلیہ کی آزادی اور قانون کی بالادستی کے نام نہاد نعرے لگانے والی جماعت اسلامی کی جانب سے عدالت کا گھیراؤ، سپریم کورٹ کا جنازہ نکالنا، عدلیہ کو دھمکیاں دیکر اس پر دباؤ ڈالنے کی گھناؤنی سازش ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ 12 مئی کو کراچی میں ہونے والے واقعہ کے عینی شاہدین کی جانب سے عدالت عالیہ میں حلف نامے جمع کرانے کے عمل پر سیاسی و مذہبی جماعتوں، وکلاء تنظیموں اور انسانی حقوق کی تنظیموں نے آسمان سر پر اٹھا لیا تھا اور ایم کیو ایم پر بہتان تراشی کی گئی کہ ایم کیو ایم عدالت کا گھیراؤ کرکے عدلیہ پر دباؤ ڈال رہی ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ یہ امر افسوسناک ہے کہ چند روز قبل جماعت اسلامی نے پہلے سپریم کورٹ کا گھیراؤ کیا اور پھر گزشتہ روز جماعت اسلامی کے کارکنان نے سپریم کورٹ کا گھیراؤ کرکے سپریم کورٹ کا جنازہ نکالا جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ جماعت اسلامی کے کارکنان کی جانب سے عدالت عظمٰی کا گھیراؤ کرنے، سپریم کورٹ کو دھمکیاں دینے، اسے مغلظات بکنے اور کھلے عام سپریم کورٹ کا تقدس بری طرح سے پامال کرنے پر نام نہاد سیاسی و مذہبی جماعتیں، وکلاء تنظیمیں اور انسانی حقوق کی انجمنیں کیوں خاموش ہیں؟ ان جماعتوں اور تنظیموں کی جانب سے جماعت اسلامی کے سیاہ کرتوتوں اور توہین عدالت کے عمل پر نہ تو مذمت کی جارہی ہے اور نہ ہی ٹیلیویژن اور اخبارات میں اس گھناؤنے عمل پر تبصرے اور تجزیئے کیے جارہے ہیں۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ اس عمل سے صاف ظاہر ہے کہ نام نہاد سیاسی و مذہبی جماعتیں، وکلاء تنظیمیں، انسانی حقوق کی انجمنیں اور بعض دانشور متعصبانہ ذہنیت کے مالک ہیں اور غریب و متوسط طبقہ کی نمائندہ جماعت متحدہ قومی موومنٹ کے خلاف صف آراء رہتے ہیں اور ایم کیو ایم کو بدنام کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے محافظوں کے دہرے عمل و کردار کو ملک بھر کے عوام اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں اور انشاءاللہ بہت جلد عوام اپنے اتحاد کے ذریعے نہ صرف ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ کردیں گے بلکہ جاگیردارانہ ذہنیت رکھنے والوں کا محاسبہ بھی کریں گے۔

☆☆☆☆☆